O

نفرتیں، درد، خوف، پیار میاں
چھوڑ اب زندگی گزار میاں

تیرا ماتھا بھی داغ دار میاں
میرا دامن بھی تار تار میاں

پہلے تنہائی روز کاٹتی ہے
آ ہی جاتا ہے پھر قرار میاں

https://emad-ahmad.com/

کیا گنے گا جنوں کے ماہ و سال
سانس کی پھانس کر شمار میاں

منتظر ہے لحد ہماری اب
اب کسے کس کا انتظار میاں

میری تشکیلِ جاں کا محور ہے
میرے اندر کا انتشار میاں

تیرے آنے سے بے سکون ہوا
تیرے جانے سے بے قرار میاں

میرے اندر نہیں بسو اے دوست
یہ ہے اجڑا ہوا دیار میاں

https://emad-ahmad.com/

نفس کا بوجھ لاد بیٹھا تھا
زندگی بن گئی تھی بار میاں

سوچ و جذبات جسم پر حاوی
خیر و شر روح پر سوار میاں

خاک اور نور کے مرکب کا
چند سانسوں کا اختیار میاں

اپنے اشکوں پہ بند باندھ عماد
درد پر کھینچ لے حصار میاں

https://emad-ahmad.com/